وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

النَّجْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1. قسم ہے تارے کی جب گرے (غروب ہو)۔
2. بہکا نہیں تمہارا رفیق، اور بے راہ نہیں چلا،
3. اور نہیں بولتا اپنی چاؤ (خواہش نفس) سے۔
4. یہ تو حکم (وحی) ہے جو پہنچتا ہے۔
5. اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے،

. زور آور نے۔ پھر سیدھا بیٹھا۔

7. اور وہ تھا اُونچے کنارے آسمان کے،
8. پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا۔
9. پھر رہ گیا فرق دو کمان کا میانہ، یا اس سے بھی نزدیک۔
10. پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر، جو بھیجا۔
11. جھوٹ نہ دیکھا دل نے جو دیکھا۔
12. اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اُس نے دیکھا؟
13. اور اس کو اس نے دیکھا ہے ایک دوسرے اُتارے میں،
14. پرلی حد کی بیری (سدرۃ المنتہٰی) پاس،
15. اس پاس ہے بہشت (جنت الماویٰ) رہنے کی۔

16. جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا،

17. بہکی نہیں نگاہ، اور حد سے نہیں بڑھی۔

18. بیشک دیکھے اپنے رب کے بڑے نمونے۔

19. بھلا تم دیکھو تو لات اور عزیٰ،

20. اور منات وہ تیسری پچھلی۔

21. کیا تم کو بیٹے اور اس کو بیٹیاں؟

22. تو تو یہ بانٹا بھونڈا (دھاندلی کی تقسیم)۔

23. یہ سب نام ہیں، جو رکھ لئے تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے اللہ نے نہیں اُتاری ان کی کوئی سند۔
نری اٹکل (خواہش) پر چلتے ہیں، اور جو جیوں کے چاؤ (خواہشاتِ نفس) ہیں
اور (حالانکہ) پہنچی ان کو ان کے رب سے راہ کی سوجھ۔

24. کہیں آدمی کو ملتا ہے جو چاہے۔

25. سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلی (آخرت) اور پہلی (دنیا)۔

26. اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں، کام نہیں آتی ان کی سفارش کچھ،
مگر جب حکم دے اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے۔

27. جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر (آخرت) کا، وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کو نام زنانہ۔

28. اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکل (گمان) پر چلتے ہیں،
اور اٹکل (گمان) کام نہ آئے ٹھیک بات میں کچھ۔

29. سو تو دھیان نہ کر اس پر جو منہ موڑے ہماری یاد سے، اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کا جینا (دنیاوی زندگی)۔

30. یہاں ہی تک پہنچی ان کی سمجھ ۔
تیرا رب ہی بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی بہتر جانے ، جو آیا راہ پر ۔

31. اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ،
تا (کہ) وہ بدلہ دیوے برائی والوں کو ان کے کیئے کا، اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی ۔

32. جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے، مگر کچھ آلودگی ۔
بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی (وسیع مغفرت کرنے والا) ہے ۔
وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب نکالا تم کو زمین سے، اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں ،
سو مت بولو اپنی ستھرائیاں (دعویٰ کرو پاکیزگی کا) ۔ وہ بہتر جانے اُسے جو (متقی ہے) بچ چلا ۔

33. بھلا تو نے دیکھا ؟ وہ جس نے منہ پھیرا (پھر گیا راہِ حق سے)

34. اور لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا ۔

35. کیا اس کے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے ۔

36. کیا اس کو خبر نہیں پہنچی ؟ جو ہے ورقوں (صحیفوں) میں موسیٰ کے

37. اور ابراہیم کے، جن نے پورا اتارا ،

38. کہ اُٹھاتا نہیں اُٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا ،

39. اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو کمایا (جس کی کوشش کی) ،

40. اور یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھائی ہے ،

41. پھر اس کو بدلہ دینا ہے اس کا پورا بدلہ ۔

42. اور یہ کہ تیرے رب (ہی) تک پہنچنا (ہے آخر کار) ،

43. اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رلاتا ،

44. اور یہ کہ وہی ہے مارتا اور جلاتا (زندہ کرتا) ،

45. اور یہ کہ اسنے بنایا جوڑا نر اور مادہ ،

46. ایک بوند سے جب ٹپکائے،

47. اور یہ کہ اس پر لازم ہے دوسرا (دوبارہ) اٹھانا،

48. اور یہ کہ اس نے دولت دی اور پونجی،

49. اور یہ کہ وہی ہے رب شعرٰی (ستارہ) کا،

50. اور یہ کہ اس نے کھپا (ہلاک کر) دیئے عاد اگلے،

51. اور ثمود، پھر (کچھ) باقی نہ چھوڑا۔

52. اور (ہلاک کر دیا) نوح کی قوم اس سے پہلے۔ وہ تو تھے اور بھی ظالم اور شریر۔

53. اور الٹی بستی کو پٹکا،

54. پھر اس پر چھایا جو چھایا۔

55. اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائے گا؟

56. یہ (محمدؐ) ایک ڈر سنانے والا ہے، پہلے سنانے والوں میں کا (کی طرح)۔

57. آ پہنچی آنے والی (گھڑی قیامت کی)،

58. کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول دکھانے (ہٹا لینے والا) والا۔

59. کیا تم اس بات سے اچنبھا کرتے ہو؟

60. اور ہنستے ہو اور روتے نہیں،

61. اور تم کھلاڑیاں کرتے (ٹالتے) ہو۔

62. سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com